السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

العانہ (موئے زہار) آلہ تناسل اوراردگرد کے بالوں کوکہتے ہیں لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ ناف کے بالکل قریب سے بال مونڈنا شروع کریں خصیوں تک ۔ «تحت السرہ» بھی کسی حدیث میں آیا ہے یا تکونی حصے سے خصیوں تک بال صاف کیئے جائیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تحت السرہ» سے بال مونڈنے کا ذکرکسی حدیث میں نہیں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں «العانۃ» سے مراد آلہ تناسل کے اوپر اوراردگرد ہوتے ہیں نیز امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں» :

(دبر کے بال فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی ایک صحابی سے بھی مونڈنے ثابت نہیں ۔ (نیل الاوطار:10/124

صرف تکونی حصہ اورقرب وجوار پر بالوں کی صفائی پر اکتفا کرنا چاہیے اگرچہ بعض اہل علم دبر وغیرہ کے بالوں کی صفائی کے بھی قائل ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص820

محدث فتویٰ